بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## الجواب بعون ملهم الصواب

عورتوں کیلئے مردوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کیلئے مسجد میں جانا، یا ان کو باجماعت نماز میں شرکت کی غرض سے مسجد میں بلانا شرعاً درست نہیں؛ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اپنی نمازیں اپنے اپنے گھروں میں ادا کرنے کی ترغیب دی ہے، بلکہ مختلف احادیث میں خواتین کیلئے ان کے گھروں کی اندرونی کوٹھڑی کی نماز کو مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کے مقابلے میں بہتر قرار دیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی سب سے بہترین مسجد ان کے گھر کا اندرونی حصہ ہے۔

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: خیر مسجد النساء قعر بیوتھن (رواہ احمد والطبرانی فی الکبیر، وقال الحاکم صحیح الاسناد، الترغیب والترھیب: ۲۲۶/۱)

اس تمہید کے بعد سائل کے اصل سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر واقعۃً وہ جگہ مسجد کے اس خاص حصے میں شامل نہیں جو نماز کے لئے مختص ہے، اور نہ مسجد سے گزرنا پڑتا ہو تو صورتِ مسئولہ میں خواتین ماہواری وغیرہ ناپاکی کی حالت میں وہاں آسکتی ہیں اور درس میں شرکت کرسکتی ہیں۔۔۔۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵ شعبان ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۵ جون ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۵/۸/۱۴۳۴ھ

مفتی

دارالافتاء

فتوی نمبر ۹۸/۱۵۴۳

Scanned by CamScanner

محترم جناب مفتی صاحب

اسلام علیکم

مسجد اقصیٰ جے ایریا میں وضو خانے کے اوپر خواتین کی تراویح اور مدرسہ کی جگہ مختص کی گئی ہے۔ کیا ناپاکی کی حالت میں اس جگہ خواتین درس میں شرکت کر سکتی ہیں؟ جبکہ یہ جگہ مسجد کی حدود سے الگ ہے اور خاص خواتین کے لیے ہی بنائی گئی ہے۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۸/۱۵۲۳

نازیہ شبیر
مکان نمبر 70
جے ایریا کورنگی نمبر ۶